خیبر پختونخوا کا قانون مالیات ۲۰۱۵ء

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XXIII، ۲۰۱۵ء)

فہرست

دیباچہ

دفعات

۱۔ مختصر عنوان، حد اور آغاز

۲۔ مغربی پاکستان کے ۱۹۵۸ء کے قانون نمبر ۵ میں ترمیم

۳۔ مغربی پاکستان کے موٹر گاڑیوں پر ٹیکس لگانے کے قانون ۱۹۵۸ء

۴۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۶ء کے قانون نمبر ا میں ترمیم

۵۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۳ء کے قانون نمبر ۲۱ میں ترمیم

ضمیمہ جدول۔دوم

خیبر پختونخوا کا قانون مالیات ۲۰۱۵ء

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XXIII، ۲۰۱۵ء)

[پہلی بار گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری ملنے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں مورخہ یکم جولائی، ۲۰۱۵ء کو شائع ہوا۔]

قانون

جو خیبر پختونخوا میں ٹیکس اور مالیہ جاری، تبدیل اور بعض ٹیکسوں اور چنگی پر چھوٹ دینے کیلئے۔

دیباچہ۔۔ ہر گاہ کہ خیبر پختونخوا میں ٹیکس اور چنگی جاری، تبدیل اور بعض ٹیکسوں اور چنگی پر چھوٹ دینا مفید ہے۔

اس کو حسب ذیل نافذ کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان، حد اور آغاز۔---** (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا کا قانون مالیات ۲۰۱۵ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کی توسیع پورے صوبہ خیبر پختونخوا تک ہوگی۔

(۳) یہ یکم جولائی ۲۰۱۵ء سے نافذ العمل ہوگا ماسوائے دفعہ ٦ کے جو کہ ٦ نومبر ۲۰۱۴ء سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **مغربی پاکستان کے ۱۹۵۸ء کے قانون نمبر ۵ میں ترمیم۔---** مغربی پاکستان کے شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس کے قانون ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان کا ۱۹۵۸ء کا قانون نمبر ۵) کے جدول دوم میں:۔۔

(i) سیریل نمبر ۳ کے مندرجات میں موجود شق (a),(b),(c),(d) کی جگہ بالترتیب درج ذیل آئیں گے۔

"(a) درجہ اول اا علی کت لئے تیرہ

(b) درجہ اول کے لئے دس

(c) درجہ دوم کے لئے آٹھ

(d) درجہ چہارم کے لئے چھ"؛

(ii) سیریل نمبر ۷ کے مندرجات میں اعداد "۱۰۰۰۰" اور "۵۰۰۰" کی جگہ بالترتیب "۱۵۰۰۰" اور "۷۵۰۰" آئیں گے؛

(iii) سیریل نمبر ۷ الف کے مندرجات میں عدد "۱۰۰۰۰" کی جگہ عدد "۱۵۰۰۰" آئے گا؛

۳۔ **مغربی پاکستان کے موٹر گاڑیوں پر ٹیکس لگانے کے قانون ۱۹۵۸ء میں** ۔۔ مغربی پاکستان کے موٹر گاڑیوں پر ٹیکس لگانے کے قانون ۱۹۵۸ء (ڈبلیو پی قانون نمبر XXXII، ۱۹۵۸ء) میں،۔

(i) موجودہ جدول دوم کی جگہ اس قانون کے ضمیمہ میں دیا گیا جدول آئے گا۔

(ii) دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (۱) میں دوسری شرط مے آکر میں آنے والے نقطہ کی جگہ کالن آئے گا اور اس کے بعد درج ذیل شرط کا اضافہ کر دیا جائے گا۔

" بشرطیکہ اور اگر ٹیکس دہندہ چاہے مسافروں والی گاڑیوں کے علاوہ گاڑیوں پر ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے گاڑی کی تصریحات کے مطابق شرح سے اور ایسے طریقے سے اور دیئے گئے شرائط کے مطابق اور اگر ٹیکس اس طرح سے ادا کیا گیا تو ایسی گاڑی پر اس قانون کے تحت ٹیکس کی ادائیگی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

وضاحت: اس دفعہ کی مقصد کے لئے مسافروں والی گاڑی کا وہی مطلب ہو گا جو موٹر گاڑی آرڈیننس ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان کے ۱۹۶۵ء کا آرڈیننس نمبر ۱۹) میں دیا گیا ہے"۔

۴۔ **خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۶ء کے قانون نمبر ۱ میں ترمیم**۔۔ خیبر پختونخوا کے قانون مالیات ۱۹۹۶ء (خیبر پختونخوا کا ۱۹۹۶ء کا قانون نمبر ۱) دفعہ ۱۱ کے ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ–" تمباکو" کی جگہ "درج ذیل اقسام کے تمباکو اور اس کے مختلف حصے" درج ہو گا۔

۵۔ **خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۳ء کے قانون نمبر ۲۱ میں ترمیم**۔۔ خیبر پختونخوا کے قانون مالیات ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۳ء کا قانون نمبر ۲۱) میں:

(i) دفعہ ۵۱ ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ اور کامہ کے بعد " یا خرچہ اور انتظام محاسب کا ایک تجارتی ادارہ" کی جگہ الفاظ اور کامے " یا کوئی مشیر، غیر ملکی یا ملکی جسے قانونی جانچ پڑتال میں مہارت حاصل ہو" درج ہو گا۔

(ii) دفعہ ۹۴ میں ذیلی دفعہ (۲) کے بعد درج ذیل ذیلی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:۔

"(۳) حکومت سرکاری جریدہ میں بذریعہ اعلامیہ اس دفعہ کے تحت کسی بھی شے کو اعلامیہ میں دیئے گئے شرائط، حدود اور پابندیوں کے مطابق چنگی لگنے سے مستثنیٰ کر سکتی ہے:

بشرطیکہ مالی سال میں جاری شدہ اعلامئے مالیاتی بل پیش کرتے وقت صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھے جائیں گے"؛ اور

(iii) پہلے جدول میں،۔

(اَ) موجودہ اندراج "۰۰۰. ۹۸۰۹" کے بعد درج ذیل نئے اندراج کا اضافہ کیا جائے گا:۔

"۹۸۰۹ ۱۰۰۰. پرنٹنگ سروسز"

(ب) موجودہ اندراج "۲۵۰۰. ۹۸۱۲" کی جگہ درج ذیل نئے اندراجات کا اضافہ کیا جائے گا:۔

" ۹۸۱۲،۲۶۰۰ وائس اوور آئی۔پی سروسز

۹۸۱۲ ۲۷۰۰. ٹیلی کانفرسنگ سروسز

۹۸۱۲ ۲۸۰۰. 3G/4G ایل ٹی ای سروسز" اور

(ج) موجودہ اندراج " ۰۰۰۰. ۹۸۷۴ کے بعد درج ذیل اندراج کا اضافہ کیا جائے گا،

" ۹۸۷۵،۰۰۰۰ بجلی کی ترسیل و تقسیم کے خدمات"

ضمیمہ

" جدول۔ دوم

(دفعہ ۳دیکھیں)

سلسلہ نمبر	موٹر گاڑیوں کی تفصیل	ٹیکس کی سالانہ شرح
۱۔	موٹر سائکل / سکوٹر	۱۰۰۰روپے عمر بھر کے لئے
۲۔	ٹرک /ٹریلرز / سامان ے ا اشیاء کی ترسیل کے لئے استعمال ہونے والی حوالگی وین:۔	
	(اَ) گاڑیاں جن کا وزن بغیر لوڈ کے ۱۲۵۰ کلو گرام سے زائد نہ ہو؛	۵۰۰.۰۰روپے
	(ب) گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۲۰۳۰ کلو گرام تک ہو؛	۸۰۰.۰۰روپے
	(ج) گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۲۰۳۰ کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن ۴۰۶۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو؛	۸۲۰.۰۰روپے
	(د) گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۴۰۶۰ کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن ۶۰۹۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو؛	۱۸۰۰ء۰۰روپے
	(ہ) گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۶۰۹۰ کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن ۸۱۲۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو؛	۲۰۰۰ء۰۰ روپے
	(و) گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۸۱۲۰ کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن ۱۲۰۰۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو؛	۴۰۰۰ء۰۰ روپے
	(ز) لمبی ٹریلرز والی گاڑیاں ے ا دوسری گاڑیان جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۱۲۰۰۰ کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن ۱۶۰۰۰ کلو گرام سے زیادہ نہ ہو؛ اور	۶۰۰۰ء۰۰ روپے
	(ح) لمبی ٹریلرز والی گاڑیاں ے ا دوسری گاڑیان جن کی زیادہ سے زیادہ لوڈ کی گنجائش ۱۶۰۰۰ کلو گرام سے زیادہ ہو۔	۸۰۰۰ء۰۰ روپے

۳۔	کرایہ پر چلنے والی گاڑیاں ے اجو عموما سواریوں کی نقل و حمل کے لئے استعمال ہوتی ہوں:	
	(اَ) میکانی طور پر چلنے والا تین پیوں والا سائکل ے ارکشہ جس میں تین اشخاص کے بیٹھنے کی گنجائش ہو؛	۴۰۰.۰۰روپے
	(ب) دوسری گاڑیاں مندرجہ زیل سیٹوں کی گنجائش کے ساتھ---	
	(i) چار اشخاص کے لئے؛	۶۰۰٫۰۰ روپے
	(ii) ۴ سے ۶ اشخاص کے لئے؛اور	۶۵۲٫۰۰ روپے
	(iii) ۶ سے زیادہ اشخاص کے لئے جو اول درجہ کے راستہ پہ چلتی ہو؛	۱۸۰٫۰۰روپے فی سیٹ
	(ج) کارپوریشن، میونسپیلٹی یا کنٹونمنٹ کے دائرہ اختیار میں چلنے والی موٹر گاڑیاں جن میں ۶ سے زیادہ اور ۲۰ سے کم سیٹوں کی گنجائش ہو:	۱۶۰٫۰۰روپے فی سیٹ
	(د) کارپوریشن، میونسپیلٹی یا کنٹونمنٹ کے دائرہ اختیار میں چلنے والی موٹر گاڑیاں یا جذوی طور پر ایسے احاطہ میں اور جذوی طور پر یااس سے باہر کارپوریشن ،میونسپیلٹی یا کنٹونمنٹ میں پڑھنے والی سڑک کے ۶۰ فی صد ساتھ جن میں ۶ سے زیادہ اور ۲۰ سے کم سیٹوں کی گنجائش ہو۔	۱۲۰٫۰۰روپے فی سیٹ
۴۔	مندرجہ بالا دیئے گئے گاڑیوں کے علاوہ موٹر گاڑیاں(ذاتی موٹر گاڑی/ جیپ وغیرہ) جن میں---	
	(اَ) تین سے زائد لوگوں کے سیٹوں کی گنجائش نہ ہو؛	۵۰۰٫۰۰ روپے
	(ب) تین سے چھ لوگوں کے سیٹوں کی گنجائش ہو-	
	(i) ۱۰۰۰ سی سی تک کے انجن کی گاڑیوں (موٹر گاڑی/جیپ) پر رجسٹریشن کے وقت یکمشت دس	

	ہزار روپے ٹیکس لگایا جائے گا: بشرطیکہ یکم جولائی ۲۰۱۵ء سے پہلے رجسٹرڈ شدہ گاڑیوں کی صورت میں پہلے سے اداشدہ ٹیکس دس ہزار روپے میں سے منہا کر دیئے جائیں گے اور واجب الادا ٹیکس یکمشت ادا کیا جائے گا؛ اور	
	(ii) ۱۰۰۰ سی سی سے زیادہ اور ۱۳۰۰ سی سی سے کم انجن کی صورت میں؛	۱۲۰۰ء۰۰ روپے
	(iii) ۱۲۰۰ سی سی سے زیادہ اور ۱۵۰۰ سی سی سے کم انجن کی صورت میں؛	۱۸۰۰ء۰۰ روپے
	(iv) (أ) ۱۵۰۰ سی سی سے زیادہ اور ۲۵۰۰ سی سی سے کم انجن کی صورت میں؛ (ب) تعیشاتی گاڑی؛	۲۵۰۰ء۰۰ روپے
	(v) ۲۵۰۰ سی سی سے زائد انجن کی صورت میں	۵۰۰۰ء۰۰ روپے
	(ج) چھ سے زائد لوگوں کی سیٹوں کی گنجائش ہو۔	۸۰۰ء۰۰ روپے فی سیٹ
۵۔	تمام ٹریکٹرز ٹرالر کے ساتھ یا بغیر	۶۰۰ء۰۰ روپے"۔